پروڈکٹ

ایورگیلین

علاج کے اشارے: انسانوں میں سرگوٹک مانیج کا علاج۔
ساخت: ہر گولی 3 ملی گرام Ivermectinپر مشتمل ہوتی ہے۔
شکل: 4 گولیاں۔

ڈیٹا شیٹ

مریضوں کو نصیحت

تعارف

خارش جلد کی ایک پرجیوی بیماری ہے جو سارکوپٹیز اسکیبی (مختلف قسم کے ہومینز) کے ذرات سے ہوتی ہے۔ افراط خاص طور پر انسان ہے۔ ان کے ذر ے اور باقی ماندہ پروٹین ایک انتہائی حساسیت کا باعث بنتے ہیں جو شدید خارش کا سبب بنتا ہے جو رات کے وقت شدت اختیار کرتی ہے۔

پھیلاو کا طریقہ کار

- خارش کی ترسیل لوگوں کے مابین جلد سے جلد رابطے کے ذریعہ ہوتی ہے جہاں چھوٹا سککا جلد کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ یہ رابطہ لمبا ہونا چاہیے، مطلب یہ ہے کہ جلدی ہاتھ ملانے یا گلے لگانے سے یہ بمشکل منتقل ہوتا ہے۔ تاہم، یہ آسانی سے کنبہ کے افراد اور جنسی ساتھیوں کے مابین پھیل سکتا ہے۔

ان جگہوں پر جہاں بہت سے لوگ منسلک ہوں، جیسے نرسنگ ہومز، نرسریوں، استقبالیہ مراکز، جیل خانہ جات اور اسپتالوں کہ جہاں لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں، وہاں منتقل ہونا آسان ہے۔ خارش بلاواسطہ اور طویل وقت تک آلودہ لباس، تولیہ اور بستر سے قربت کے ذریعے سے بھی پھیل سکتا ہے۔

چھوٹا سککا کو زندگی کا دور مکمل کرنے کے لئے انسانی جلد کی ضرورت ہے۔ جب انسانوں پر رہ کر ان سے خوراک حاصل کرتا ہے تو یہ ایک سے دو ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے جبکہ میزبان کے بغیر کمرے کے درجہ حرارت پر چھوٹا سککا تین یا چار دن سے زیادہ نہیں رہتا ہے۔

چھوٹا سککا سردی اور ذیادہ نمی کو اچھی طرح سے برداشت کرتا ہے۔ یہ 50 ºC پر دس منٹ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا ۔ متاثرہ فرد خارش پھیلا سکتا ہے، چاہے اس میں علامات موجود نہ ہوں۔

انکوبیشن کا عرصہ

جسم میں داخلے اور علامات ظاہر ہونے میں تقریبا دو ہفتے کا دورانیہ ہوتا ہے، حالانکہ اس میں چھ ہفتوں تک توسیع ہوسکتی ہے، خاص طور پر اگر یہ پہلی بار ہوا ہو کہ جب سے اس طفیلے سے حساسیت کم ہوجاتی ہے اور خارش بعد میں ظاہر ہوتی ہے۔ بیماری دو بارہ لگنے کی صورت میں چار دن کے اندراندر خارش بہت تیزی سے ظاہر ہوتی ہے

منتقلی کا دورانیہ

متاثرہ شخص علامات کی عدم موجودگی میں بھی دوسروں کے لئے انفیکشن کا ایک ممکنہ ذریعہ ہے۔ منتقلی کی مدت متاثر ہونے کے پہلے لمحے سے شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ علاج کے ذریعے چھوٹاسککا اور انڈے ختم ہوجاتے ہیں۔ متاثرہ شخص کا لباس اس کا علاج ہونے تک یا اس کے آخری استعمال سے سات دن گزر جانے تک ٹرانسمیشن کا ایک ممکنہ خطرہ سمجھا جاتا ہے۔

پہلا اکیریسیڈیل علاج شروع کرنے کے 24 گھنٹے بعد یہ بیماری قابل منتقلی نہیں رہتی۔

متاثرہ افراد کو اس وقت تک مباشرت یا جنسی تعلقات سے گریز کرنا چاہئے جب تک کہ علاج مکمل اور کارآمد نہ ہوجائے۔ کنڈم کا استعمال خارش کی منتقلی کو نہیں روکتا ہے۔

علاج

۔ تمام ان افراد کا علاج کیا جانا چاہئے جن میں علامات ظاہر ہوں اور یا بغیر علامات والے افراد جو متاثرہ شخص کے ساتھ رہتا ہو، اس سے جنسی تعلق رکھتا ہویا اس سے علامات ظاہر ہونے کے ایک ماہ پہلے ذیادہ دیر تک چمڑے کا بلواسطہ لمس رکھتا ہو۔

متاثرہ افراد اور ان سے مربوط افراد کا ایک ہی وقت میں علاج کیا جانا چاہئے (24 گھنٹے کی مدت کے اندر اندر) تا کہ دوبارہ بیمار نہ ھوں. یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ پہلی بار جب کسی شخص کو خارش کا مرض لاحق ہوتا ہے تو وہ عام طور پر پہلے دو سے چھ ہفتوں تک کوئی علامت نہیں دیکھتا تو اس عرصے کے دوران بھی وہ خارش کو منتقل کرسکتا ہے۔

علامات کے بغیر خطرہ میں رہنے والے حضرات اور مربوط افراد کو زبانی آئورمیکٹین کی خوراک کے ساتھ علاج کرنا چاہئے کیونکہ وہ انکیوبیشن کی مدت میں ہوسکتے ہیں۔

ماحولیاتی اقدامات (۱)

خارش کی تشخیص کے 24 گھنٹوں کے اندر ھی یہ علاج اور قابو کے دیگر اقدامات ایک ہی وقت میں کیا جانا چاہئے:

- متاثرہ شخص کے علاج سے ایک ہفتہ پہلے اور علاج کے دوران استعمال میں رہنے والے زیر لباس، بستر، چادر، تولیہ اور بھرے جانوروں کی صفائی و ستھرائی

- دھوئے جانے والے تمام کپڑوں کو پلاسٹک کے تھیلے میں ڈالنا اور لے جانا چاہئے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ لباس دوسری سطحوں کو آلودہ کیے بغیر براہ راست واشنگ مشین میں رکھے جائیں۔

- کپڑوں کو گرم پانی سے دھونا چاھیے (تقریبا دس منٹ تک دھوئے جائیں)
کپڑے گرم پانی میں تقریبا 50 سے 60 ڈگری سنٹی گریڈ پر کم از کم دس منٹ تک دھوئے جائیں اور پھر بیس منٹ تک خشک کئے جائیں تاکہ چھوٹا سککا مر سکیں۔

- تمام بستر، تولیوں اور لباس کو روزانہ تبدیل کرنا چاہئے۔

- کپڑے یا ایسے سامان جو واشنگ مشین میں نہیں دھوئے جاسکتے یا ڈرایی کلین نہیں ہو سکتے (جیسے جوتے، کوٹ، کمبل وغیرہ) ان کو سات دن تک سختی سے بند پلاسٹک بیگ میں رکھنا چاہئے تاکہ چھوٹا سککا اور انڈے مر جائیں۔

- متاثرہ شخص کے کپڑے جمع کرنے یا دھونے والے تمام عملے کو لمبی بازووں کا گاؤن اور ڈسپوزایبل دستانے پہننے چاہئیں۔

- تمام کریم، لوشن اور دیگر جلد کی مصنوعات جو کھجلیوں سے متاثرہ افراد استعمال کرچکے ہیں، علاج شروع ہونے سے پہلے ہی ان کا ضائع کرنا ضروری ہے۔

ماحولیاتی اقدامات (۲)

- گدوں، تکیوں، آرائشی فرنیچر، قالینوں، اور کار وغیرہ کی نشستوں کی عمومی صفائی ستھرائی پانی سے کی جانی چاہئے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام کونوں تک پہنچ جائیں۔ اس کے بعد تمام متعلق علاقے کو اچھی طرح ویکیوم سے صاف کرنا چاہئے۔ ویکیوم کلینر کا استعمال انڈوں اور ذرات کے خاتمے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ کپڑوں کی سطحوں جیسے گدوں یا آرم چیئرز پر،چھوٹے منہ والے پائپ سے ذیادہ صفائی کی جاسکتی ہے۔ ویکیوم کلینر بیگ اور فلٹرز کو ہر بار استعمال کے بعد تبدیل کرنا چاہئے۔

- معمول کی صفائی اور فرنیچر کی سطحوں کے بلیچ کے ساتھ صفایی کرنا جس کو مریض نے چھوا ہے۔ مثال کے طور پر، پلاسٹک کی کرسیاں اور اس طرح کی سطحوں پر بھاپ سے صاف کرنے کا مشورہ دیا جاسکتا ہے جہاں درجہ حرارت C120 ° سے زیادہ تک پہنچ سکتا ہے۔ اس طرح كي سسٹیمز اور بھاپ ان گدوں اور تکیوں وغیرہ کے لئے بھی مفید ثابت ہوسکتے ہیں جن پر پلاسٹک کا کور ہو جو متاثرہ شخص نے استعمال کیا ہو، البتہ اگر وہ چیز خراب نہ ھوتی ہو۔

- بخارات یا دھوئیں سے صفائی ضروری نہیں ہے۔

- چونکہ کھجلی کی علامات سککوں اور ان کےفضلے سے انتہائی حساسیت کے رد عمل کا نتیجہ ہیں لہذا علاج کے ایک یا دو دن کے بعد عام طور پر خارش کم ہوجاتی ہے۔ یہ کئی ہفتوں تک کم شدت کے ساتھ جاری رہ سکتا ہے، حالانکہ تمام ذرات اور انڈے مر چکے ہوتے ہیں۔ نمی پیدا کرنے والے کریموں کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے، کیونکہ ان سے جلد صاف اور خشک رہتی ہے۔

اعترافات: ڈاکٹر۔ کانسٹانزا راقلم، ڈرمیٹولوجسٹ کے ایم ڈی ہسپتال کلینک ڈی بارسلونا، اور ڈاکٹر۔ سیبسٹین پوڈلیپونک، ڈرمیٹولوجسٹ ایم ڈی، پی ایچ ڈی، اسپتال کلینک ڈی بارسلونا۔